Inquilab 27/11/2011

تیستا سیتلواد کے دفاع کیلئے کمیٹی کی تشکیل

’ڈیفنس تیستا سیتلواد اینڈ جسٹس اِن گجرات‘ نامی کمیٹی گجرات حکومت کے ذریعے درج کئے گئے کیس میں مشہور سماجی کارکن کا دفاع کرے گی

عبدالحئی انصاری

آزاد میدان: مشہور سماجی کارکن تیستا سیتلواد پر گجرات حکومت کے ذریعے درج کئے گئے کیس کے خلاف ان کے دفاع میں ”ڈیفنس تیستا سیتلواد اینڈ جسٹس اِن گجرات“ کمیٹی تشکیل دی گئی جو تیستا کے معاملے میں حقائق کو سامنے لائے گی اور اپنی رپورٹ عدالت کو پیش کرے گی۔ اس دوران سپریم کورٹ کے سبکدوش جج پی بی ساونت نے تیستا کا دفاع کرتے ہوئے گجرات حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ گجرات میں انصاف نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہ گئی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ حکومت نے سرکاری نظام کو ملیامیٹ کردیا ہے۔

پیر کو مراٹھی پتر کار سنگھ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ سریش مہتا، سماجی کارکن جاوید آنند، سپریم کورٹ کے سبکدوش جسٹس پی بی ساونت نے تیستا سیتلواد کا دفاع کیا اور گجرات حکومت پر سخت الفاظ میں تنقید کی۔ اس موقع پر تیستا سیتلواد بھی موجود تھیں۔

پی بی ساونت نے گجرات حکومت پر الزام لگایا کہ ۲۰۰۲ء کے گجرات فساد متاثرین کیلئے حصولِ انصاف کی لڑائی لڑنے والی سماجی کارکن تیستا سیتلواد کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جارہی ہے اور ان کے خلاف جھوٹے کیس درج کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ انصاف کیلئے لڑائی لڑنے والی خاتون کی ہم پر زور حمایت کرتے ہیں۔

جسٹس پی بی ساونت نے کہا کہ تیستا کے دفاع کیلئے ”ڈیفنس تیستا سیتلواد اینڈ جسٹس اِن گجرات“ نامی کمیٹی بنائی گئی ہے، جس کا مجھے چیئرمین اور سریش مہتا (سابق وزیر اعلیٰ گجرات) کو وائس چیئرمین بنایا گیا ہے اس کے علاوہ ڈاکٹر اصغر علی انجینئر، ردمیلا تھامر، عرفان حبیب، رام پنیانی، جوہر بندوق والا، انجینئر عرفان اور شکلا سین کمیٹی کے رکن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ کمیٹی تیستا سیتلواد کے معاملے میں حقائق کو سامنے لائے گی نیز وہاں کے لوگوں کی رائے جاننے کی کوشش کرے گی اور اپنی رپورٹ عدالت کو پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو انصاف کی لڑائی کیلئے کوشاں ہیں یہ کمیٹی ان کیلئے بھی کام کرے گی۔

اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے جسٹس پی بی ساونت نے کہا کہ عدالت کو گجرات کے وزیر داخلہ اور نوکر شاہوں کے درمیان ہونے والی بات چیت کی انکوائری کرانی چاہئے۔

اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ گجرات سریش مہتا نے کہا کہ گجرات حکومت کا سرکاری نظام ناکام اور نااہل ہو چکا ہے۔ گجرات میں انصاف باقی نہیں رہ گیا ہے۔ انصاف کی کوشش کرنے والے افراد کے خلاف مقدمات درج کر کے انصاف کا گلا دبانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’ڈیفنس تیستا سیتلواد اینڈ جسٹس اِن گجرات‘ کمیٹی تیستا سے متعلق حقائق کو نہ صرف عدالت کے سامنے پیش کرے گی بلکہ عوام کو بھی حقیقت سے آگاہ کرے گی۔

سماجی کارکن تیستا سیتلواد ایک پریس کانفرنس میں۔ (فائل فوٹو)

”کمیٹی تیستا سیتلواد کے معاملے میں حقائق کو سامنے لائے گی نیز گجرات کے عوام کی رائے جاننے کی کوشش کرے گی اور اپنی رپورٹ عدالت کو پیش کرے گی۔ اسی طرح جو افراد انصاف کیلئے کوشاں ہیں، یہ کمیٹی ان کیلئے بھی کام کرے گی۔“

جسٹس پی بی ساونت

(سپریم کورٹ کے سبکدوش جج)